سوال

ایک نوجوان نے ایک لڑکی سے عقد نکاح کیا اوراس سے دخول کرنے سے قبل ہی طلاق دے دی، اس نے اسے کچھ مہر بھی ادا کردیا تھا، اورکچھ رقم بعد میں دینا تھی اس کا حکم کیا ہوگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اوردورو وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

اگر عورت کا عقد نکاح ہوجائے اورپھر اسے دخول سے قبل طلاق دی جائے، اوراس کا مہر مقرر کردیا گیا ہو تواسے نصف مہر ادا کرنا ہوگا جو اسے دیا گیا ہے، اورجو بعد میں دینے کا وعدہ کیا گیا ہے وہ نہیں؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اوراگر تم انہیں چھونے سے قبل طلاق دے دواور تم ان کا مہر مقرر کرچکے ہو تو جو مہر مقرر کیا گیا ہے اس کا نصف انہیں دیا جائیگا، الا یہ کہ وہ معاف کردیں، یا پھر وہ معاف کردے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے البقرۃ (237).

اس لیے جب وہ دخول سے قبل طلاق دے دے تواسے نصف مہر دینا ہوگا، چاہے اس نے اپنے قبضہ میں کرلیا ہو یا قبضہ میں نہ کیا ہو، جبکہ مہر مقرر کردیا گیا ہو، اورجب دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کا حصہ معاف کردے تواس میں کوئی حرج نہیں" انتہی

فضیلۃ الشیخ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ

الاسلام سوال وجواب

111907

واللہ اعلم